میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 11 ذی القعد، 1441ھ | 02/07/2020 | نمبر: 1441/75

پریس ریلیز

مقبوضہ کشمیر کو اس خلیفہ کا انتظار ہے جو اس کے بچوں کی چیخ وپکار کا جواب مسلم افواج کو اس کی آزادی کے لیے حرکت میں لا کر دے

یکم جولائی 2020 کو مقبوضہ کشمیر میں ہندو ریاست کی سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں ایک بوڑھے مسلمان کی شہادت کے بعد مظاہرے پھوٹ پڑے۔ ہندو ریاست کی سیکیورٹی فورسز نے سوپور میں اِس بوڑھے شخص کو اُس کی گاڑی میں سے کھینچتے ہوئے نکالا اور اُس کے تین سال کے پوتے کے سامنے گولیاں ماردیں جو اپنے دادا کے ساتھ گاڑی میں سفر کر رہا تھا۔ سوشل میڈیا اور عالمی میڈیا پر اس واقع کی ایک تصویر وائرل ہوگئی جس میں یہ بچہ اپنے دادا کی لاش پر بیٹھا ہے۔ اس تصویر نے پاکستان کے مسلمانوں میں غم و غصے کی لہر دوڑادی جو اسلامی امت کی جسم پر لگنے والے اس زخم، مقبوضہ کشمیر، اور اس سے مسلسل بہنے والے خون کی وجہ سے تکلیف اور پریشانی کا شکار ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہماری تکلیف اور پریشانی کی وجہ ہماری ڈھال، خلافت، کی عدم موجودگی اور ایسے حکمرانوں کی موجودگی ہے جنھوں نے گمراہی کے راستے کو اپنالیا ہے اور ہمیں بھی اسی گمراہی کے رستے پر چلنے کی دعوت دیتے ہیں۔ 5 اگست 2019 سے ہندو ریاست کے بت پرست مشرکین نے مقبوضہ کشمیر کے ہمارے مسلمان بہن بھائیوں پر جنگ مسلط کر رکھی ہے، مقبوضہ کشمیر کو زبردستی بھارتی یونین میں شامل کرلیا گیا، اور مسلمان مردوں، عورتوں اور بچوں کو پیلٹ گن کے چھروں سے اندھا اور بندوق کی گولیوں سے چھلنی کیا جارہا ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ مسلمانوں پر ہونے والے بدترین مظالم کے خلاف موجودہ حکمرانوں کا خون کبھی جوش نہیں مارے گا اور وہ ہماری حرمتوں کے تحفظ کے لیے کبھی بھی حرکت میں نہیں آئیں گے۔ اس کے برخلاف یہ حکمران "بین الاقوامی برادری" سے التجائیں اور ٹوئیٹس کرتے ہیں اور اپنے اس بزدلانہ طرز عمل کو ایسے پیش کرتے ہیں جیسے انہوں نے اپنا حق ادا کر دیا ہو۔ بین الاقوامی برادری پتھر کا وہ بت ہے جو کبھی بھی مسلمانوں کی مدد کے لیے نہ تو کچھ بولتا ہے اور نہ ہی کوئی عمل کرتا ہے۔ بلکہ اس کے برعکس یہ اقوام متحدہ ہی ہے جو ہر اس چھوٹی بڑی ریاست کی زبانی اور عملی مکمل پشت پناہی کرتی ہے جو مسلمانوں کی حرمات کو پامال کرتی ہے۔

آسمان پر چمکتے سورج کی طرح یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ صرف خلافت ہی ہمارے دشمنوں کا ہاتھ روکے گی تاکہ اسلامی امت کی حرمات کبھی پامال نہ ہوں۔ اس خلافت کے فوجی وہ ہوں گے جو اپنی جان کا سودا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اُس جنت کے بدلے کرلیں گے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے مخلص بندوں کے لیے تیار کر رکھی ہے۔ اسلامی حرمات کی پامالی اسلام کے خلاف اعلان جنگ ہے جس کا جواب خلیفہ راشد اپنی افواج،، میزائلوں اور ہتھیاروں کو حرکت میں لاکر دیتا ہے تاکہ دشمن مسلمانوں کا بال بھی بیکا کرنے کی کوشش نہ کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، »**إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ**« **"یقیناً امام (خلیفہ) ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر تم لڑتے ہو اور اس کے ذریعے تحفظ حاصل کرتے ہو"** (مسلم)۔ مسلمانوں کے سب سے پہلے اور سب سے بہترین امام، رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ سے یہودی قبیلے قینقاع کو نکالنے کے لیے فوجی قوت کو حرکت میں لائے جب یہود نے اپنے بازار میں ایک مسلمان عورت کی عزت پر ہاتھ ڈالا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کے دور میں آنے والے مسلمانوں کے امام (خلفاء) نے رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل کیا اور امت کے لیے ایک ڈھال کا کردار ادا کیا۔ لہٰذا جب رومیوں نے ایک مسلمان عورت کی تذلیل کی تو ان مجرموں کو سزا دینے کے لیے جو فوجی لشکر بھیجا گیا اُس کی قیادت خلیفہ نے خود کی اور اِس طرح اموریہ کا علاقہ اسلامی ریاست کا حصہ بن گیا۔ اور جب مودی کے باپ راجہ داہر نے مسلمان حجاج پر ظلم ڈھایا تو اُس کو محمد بن قاسم کی قیادت میں آنے والی فوج کی تلواروں کا سامنا کرنا پڑا۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! مقبوضہ کشمیر کے مسلمان ہندو ریاست کی قابض افواج کے خلاف پوری استقامت سے مزاحمت کر رہے ہیں۔ وہ کسی بین الاقوامی برادری کا انتظار نہیں کر رہے جس نے کئی دہائیوں تک انہیں کچھ نہیں دیا، بلکہ وہ آپ میں موجود خالد بن ولیدؓ، صلاح الدین ایوبیؒ اور محمد بن قاسمؒ کے جانشینوں کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ آئیں اور انہیں ظلم سے نجات اور آزادی دلائیں۔ بغیر کسی التواء کے فوراً نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے نصرہ فراہم کریں تاکہ مظلوموں کی پکار کے جواب میں آپ کو سرینگر کی جانب مارچ کرنے کا حکم دیا جائے۔ شیخ عطا بن خلیل ابو الرشتہ کی قیادت میں خلافت کے قیام کی جدوجہد کرنے والی حزب التحریر کو نصرہ فراہم کریں تاکہ پھر آپ کی قیادت ایسے افراد کریں جن کے دل ایمان اور ہدایت سے منور ہوں اور جو آپ کے ساتھ مل کر سرینگر میں اسلام کا پرچم بلند کر دیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس